ہم پاکستان کو کرپشن سے پاک ملک بنانا چاہتے ہیں۔الطاف حسین

اگر ہماری حکومت آئی اور ہم کرپشن کا خاتمہ نہ کر سکے تو ہم حکومت چھوڑ کر باہر آجائیں گے

غریبوں کی قسمت بدلنے کے دعوے کرنے والے اپنے لئے تو محلات اور جاگیریں بنارہے ہیں جبکہ غریب عوام آٹے اور چینی سے محروم ہیں۔کئی غریب اپنی جانیں دے چکے ہیں،آج ہم پوری دنیا میں کاسہ ءگدائی لئے پھر رہے ہیں

ماضی میں پاکستان اوراس کے عوام کو بغیر سوچے سمجھے جہاد کے نام پرامریکہ اورروس کی جنگ میں جھونک دیا گیا،انہیں پالیسیوں کا نتیجہ ہے کہ آج پاکستان کو طالبانائزیشن اوردہشت گردی کا سامنا ہے

پورے ملک کے غریب عوام کو ورغلایا گیا،الطاف حسین کا قصوریہ تھا کہ اس نے سرکاری ایجنسیوں کے ہاتھوں بکنے سے انکارکردیا تھا

ایم کیوایم پورے ملک کے غریب ومتوسط طبقہ کی سب سے بڑی جماعت بننے جارہی ہے۔ایک ماہ کے اندرپنجاب میں کنونشن ہوگا

ایم کیوایم حکومت میں آئے گی تو مظلوم سرائیکی عوام کوانکے حقوق دلائے گی،کشمیر کا مسئلہ بھی حل کرائے گی

ایم کیوایم یوکے کے زیراہتمام ہفتہ کی شب لندن میں اپنی 56ویں سالگرہ کے اجتماع سے خطاب

لندن۔۔۔27،ستمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم ملک میں ایسا منصفانہ اورمساوی نظام قائم کرنا چاہتے ہیں جہاں تعلیم،صحت،روزگار،انصاف اورزندگی کی تمام بنیادی سہولتیں غریبوں اورامیروں کیلئے برابرہوں،ہم پاکستان کو کرپشن سے پاک ملک بنانا چاہتے ہیں،اگر ہماری حکومت آئی اور ہم کرپشن کا خاتمہ نہ کر سکے تو ہم حکومت چھوڑ کر باہر آجائیں گے۔پاکستان اور بھارت کے جنگی جنون میں مبتلا لوگوں کو یورپی یونین سے سبق حاصل کرنا چاہئے اورایک دوسرے کوتسلیم کرتے ہوئے دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم حکومت میں آکرمظلوم کشمیریوں اورسرائیکی عوام کا بنیادی مسئلہ حل کرے گی۔انشاءاللہ ایم کیوایم نہ صرف ملک کا تحفظ کرے گی بلکہ پاکستان کوترقی یافتہ ملک بھی بنائے گی۔انہوں نے کہا کہ غریبوں کی قسمت بدلنے کے دعوے کرنے والے اپنے لئے تو محلات اورجاگیریں بنارہے ہیں جبکہ ملک کے غریب عوام آٹے اورچینی سے محروم ہیں،جوغریب عوام کو بنیادی سہولیات فراہم نہ کرسکے ہم ایسی سیاست پرلعنت بھیجتے ہیں۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے ہفتہ کی شب لندن میں اپنی 56ویں سالگرہ کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ایم کیوایم یوکے کے زیراہتمام منعقدہ اس اجتماع میں وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک،برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنرواجدشمس الحسن،نفیس صدیقی،درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کے سجادہ نشین سیدناظم علی نظامی،معروف قانون داں بیرسٹرصبغت اللہ قادری،ممتاز بینکارخورشیدسہیل،وینس ٹی وی کے مالک طاہرعلی،رگبی کے سابق لارڈ میئراورلیبر پارٹی کے رہنماءجیمز شیرا،لیبر پارٹی کی کونسلرمحترمہ ذکیہ زبیری،معروف اینکرپرسن لقمان مبشر،پی جے میراورپاکستان سے رابطہ کمیٹی کے ارکان،ایم کیوایم کے وزراء،سینیٹرز،ارکان قومی وصوبائی اسمبلی،حق پرست ٹاؤن ناظمین،کے علاوہ پاکستان،امریکہ،کینیڈا،بیلجیئم اورخلیجی ممالک سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے ذمہ داران کارکنان اور برطانیہ میں مقیم مختلف قومیتوں اورمذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے افرادنے بڑی تعدادمیں شرکت کی۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پوری دنیامیں معاشی بحران کے باعث بے روزگاری اپنے عروج پرہے اورروزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں جس کی وجہ سے دنیابھرمیں غریب ومتوسط طبقہ کے لوگوں کا جینامشکل ہوگیاہے جس اثرات پاکستان پربھی پڑرہے ہیں،پاکستان کے معاشی حالات اتنے زیادہ خراب ہیں کہ ہم کاسہ ءگدائی لئے دنیابھرمیں گھوم

رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں اسٹیبلشمنٹ نے صرف آج یعنی اس وقت کے زمانہ حال کو سامنے رکھتے ہوئے پالیسیاں ترتیب دیں اور بدقسمتی سے یہ نہیں سوچا کہ ان پالیسیوں کے مستقبل میں کیا اثرات مرتب ہونگے ۔تمام مذہبی جماعتوں نے افغانستان میں روس کے خلاف امریکہ کی جنگ کی حمایت کرتے ہوئے پاکستان کے عوام کو باور کرایا کہ امریکہ مسلمانوں کا دوست ہے جبکہ روس مسلمانوں اور اسلام کا دشمن ہے لہٰذا روس کے خلاف جہاد کیا جائے۔ بعد میں آنے والی تمام آمرانہ وجمہوری حکومتوں نے بھی ان پالیسیوں پر عمل کیا۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں افغانستان میں روس کے خلاف امریکہ کی لڑائی میں پاکستان اور اسکے عوام کو جھونک دیا گیا جسکے نتائج ہم آج تک بھگت رہے ہیں۔انہی پالیسیوں کا نتیجہ ہے کہ آج پاکستان کو طالبانائزیشن اور دہشت گردی کا سامنا ہے۔آج بھی پشاور، بنوں اور گلگت میں تین بم دھماکوں میں سینکڑوں افراد شہید وزخمی ہوئے اس کا ذمہ دار صرف امریکہ نہیں بلکہ پاکستان کے تمام سابقہ حکمراں اور جہاد کے نام پر افغانستان میں پاکستان کو جھونکنے کی بھرپور حمایت کرنے والی مذہبی جماعتیں بھی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ آج ٹی وی ٹاک شوز میں اکثر لوگ ہر چیز کی ذمہ داری امریکہ پر عائد کرتے ہیں اور امریکہ پر الزام تراشی کرتے ہیں جبکہ ماضی میں یہی عناصر امریکہ کو مسلمانوں کا دوست قرار دیتے رہے ہیں مگر آج جب ڈالرز ملنا بند ہوگئے تو یہ امریکہ پر الزام تراشی کررہے ہیں۔کل آپ نے امریکہ کی بات کیوں مانی ؟ کیا آپ امریکہ کے غلام یا امریکہ کی ریاستوں میں سے ایک ریاست ہیں؟ آپ امریکہ اور روس کی جنگ میں غیر جانبدار کیوں نہ رہے؟ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے بڑے سیاسی ومذہبی رہنماء اکثر یہی کہتے ہیں کہ وہ غریبوں کی قسمت بدل دیں گے، یہ رہنما واقعی غریبوں کی قسمت اس طرح بدل دیتے ہیں کہ کبھی غریبوں کا آٹا غائب ہوجاتا ہے اور کبھی شکر غائب کردی جاتی ہے اور غریب والدین بھوک وافلاس اور بے روزگاری سے تنگ آکر اپنے بچے فروخت کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ غریبوں کی قسمت بدلنے کے دعوے کرنے والے اپنے لئے تو محلات اور جاگیریں بنارہے ہیں جبکہ ملک کے غریب عوام آٹے اور چینی سے محروم ہیں، خواتین، بزرگ اور بچے آٹے اور شکر کے حصول کیلئے طویل قطاروں کھڑے ہوتے ہیں، آٹے کے حصول کیلئے کتنی ہی خواتین اور بچے اپنے جان دے چکے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جو اپنے عوام کو آٹے اور شکر جیسی بنیادی اشیاء فراہم نہ کرسکے ایسی لیڈرشپ اور سیاست پر لعنت ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں سچی اور کھری باتیں کرتا ہوں اسلئے صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان اور سندھ کے عوام کو مجھ سے اور حق پرستی کے نظریہ سے دور رکھنے کیلئے ایم کیوایم پر جناح پور بنانے کی سازش اور ٹارچر سیل کے جھوٹے الزامات عائد کئے گئے لیکن جن لوگوں نے ایم کیوایم پر یہ جھوٹے الزامات عائد کئے تھے انہوں نے آج 17 سال بعد ٹی وی پر آکر خود کہا کہ یہ سب ایک ڈرامہ اور جھوٹ تھا۔انہوں نے کہا کہ الزام لگایا گیا کہ الطاف حسین پنجابیوں، پٹھانوں، سندھیوں، بلوچوں اور کشمیریوں کا دشمن ہے جبکہ میرا قصور صرف یہ تھا کہ میں نے سرکاری ایجنسیوں کے ہاتھوں بکنے سے انکار کردیا، جب بریگیڈیئر (ر) امتیاز احمد، جنرل حمید گل کے کہنے پر عباسی شہید اسپتال میں میرے پاس نوٹوں سے بھرا بریف کیس لیکر آئے اور مجھے خریدنے کی کوشش کی تو میں نے انہیں کہا کہ جنرل حمید گل سے کہہ دیجئے کہ الطاف حسین کو خریدنے کی کوشش نہ کریں۔الطاف حسین بکنے کے بجائے مرنا پسند کرے گا مگر اپنے ظرف وضمیر اور نظریہ کا سودا ہرگز نہیں کرے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں سونے کا چمچہ منہ میں لیکر پیدا نہیں ہوا، یہ میرا چیلنج ہے کہ کسی ایک بھی جماعت کا لیڈر میرے سامنے آکر یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس نے ٹیوشن پڑھا کر اور بسوں میں لٹک کر سفر کیا ہو اور میری طرح اتنا بڑا لیڈر بنا ہو۔ایم کیوایم 1987ء سے آج تک متعدد بلدیاتی اور عام انتخابات میں کامیابی حاصل کرتی رہی ہے، ایم کیوایم کے میئرز، ڈپٹی میئرز، گورنر، سٹی ناظم، وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز وارکان قومی وصوبائی اسمبلی بنے، لیکن الطاف حسین نے کلفٹن، ڈیفنس، اسلام آباد، مری، لاہور یا کسی بھی شہر میں کوئی بنگلہ نہیں بنایا بلکہ آج بھی الطاف حسین کا 120 گز کا مکان ہے جو کہ میری والدہ مرحومہ کے نام ہے جس میں میرے تمام بہن بھائیوں کا حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ حق پرستی کی جدوجہد کی پاداش میں مجھے تین مرتبہ قیدوبند کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں، سب سے پہلے جنرل ضیاء الحق کی سمری ملٹری کورٹ سے مجھے جھوٹے الزام کے تحت 9 ماہ قید اور پانچ کوڑوں کی سزا سنائی گئی لیکن میں نے جنرل ضیاء الحق کی مارشل لاء حکومت کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے اور معافی نامہ لکھ کر رہا ہونے کے بجائے پوری سزا کاٹی جبکہ پاکستان میں ایسے لیڈر بھی موجود ہیں جو معافی نامہ لکھ کر جیل سے رہا ہوئے اور عوام کے سامنے قسمیں کھا کر کہتے رہے کہ انہوں

نے معافی نامہ نہیں لکھا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوگیا ہے، عوام نے کھرے اور کھوٹے کو پہچان لیا ہے، ایم کیوایم کے کردار و عمل اور غریب ومتوسط طبقہ کے حقوق کی جدوجہد سے متاثر ہوکر آج انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن اور نائن زیرو عزیز آباد میں پنجاب، سرحد، بلوچستان، گلگت بلتستان، اسکردو، دیگر شمالی علاقہ جات، فاٹا، آزاد کشمیر سے غریب پنجابی، پختون، بلوچ، سندھی، ہزاروال، سرائیکی، کشمیری اور دیگر قومیتوں کے لوگوں کی فون کالوں کا تانتا بندھا ہوا ہے اور وہ ایم کیوایم کو پکار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج میں یہ خوشخبری دینا چاہوں گا کہ ایم کیوایم پورے ملک کے غریب ومتوسط طبقہ کی نمائندہ اور سب سے بڑی جماعت بننے جارہی ہے۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر اندر صوبہ پنجاب میں ایم کیوایم کے تحت پنجاب کنونشن کا انعقاد ہوگا جس میں الطاف حسین پنجاب کے غریب عوام کو بتائے گا کہ پنجاب کے جاگیردار اور وڈیرے 62 سال سے کس طرح غریب عوام کو لوٹ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرائیکی عوام کے جائز حقوق کیلئے صرف ایم کیوایم ہر سطح پر آواز بلند کررہی ہے اور انشاء اللہ جب ایم کیوایم حکومت میں آئے گی تو مظلوم سرائیکی عوام کو انکے حقوق دلائے گی۔ مسئلہ کشمیر کا تذکرہ کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ بھارت اور پاکستان نے کشمیر کے مسئلہ کو فٹبال بنا رکھا ہے لیکن میں واضح کردینا چاہتا ہوں کہ کشمیر کسی کی جاگیر نہیں، کشمیر صرف کشمیریوں کا ہے اور انشاء اللہ ایم کیوایم برسر اقتدار آکر کشمیر کا مسئلہ بھی حل کرائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں بھارت اور پاکستان کے جنگی جنون میں مبتلا لوگوں سے کہتا ہوں کہ وہ پاکستان اور بھارت کے غریب عوام کو مزید بے وقوف نہ بنائیں اور یورپی یونین سے سبق حاصل کریں۔ جب برسوں تک ایک دوسرے سے برسرپیکار یورپی ممالک آپس میں مل سکتے ہیں اور یورپی یونین بنا سکتے ہیں تو پاکستان اور بھارت کو بھی ایک دوسرے کو تسلیم کرتے ہوئے دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہئیں اسی میں دونوں ممالک کے عوام کی بھلائی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی صفوں میں کوئی جاگیردار وڈیرا نہیں ہے بلکہ سب غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں جو اپنے اور اپنے خاندان کیلئے مال نہیں بنا رہے بلکہ اپنے صوبے اور شہروں کے عوام کی عملی خدمت میں مصروف ہیں، الطاف حسین اور ایم کیوایم پاکستان کو ختم کرنے کی سازش کرنے والوں کا خاتمہ کرے گی اور پاکستان کو قائم ودائم رکھے گی، ایم کیوایم نہ صرف فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور کرپٹ سیاسی کلچر کا خاتمہ چاہتی ہے بلکہ ملک سے دہرے تعلیمی معیار کا بھی خاتمہ چاہتی ہے، ہم چاہتے ہیں کہ غریبوں کے بچوں کی تعلیم کیلئے بھی ویسے ہی اسکول کالج ہوں جیسے امیروں کے بچوں کیلئے قائم ہوں، اس کیلئے سرکاری بنکوں سے اربوں کھربوں کے قرضے لیکر معاف کرانے والوں کی جائیدادیں نیلام کرکے اس سے حاصل ہونے والی دولت قومی خزانے میں ڈالی جائے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کو کرپشن سے پاک بنانا چاہتی ہے، اگر وفاق اور صوبوں میں ایم کیوایم کی حکومت قائم ہوئی اور ہم کرپشن ختم کرنے میں ناکام رہے تو ہم ایسی حکومت کو لات ماردیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم پاکستان کو ایسا ملک بنانا چاہتے ہیں جہاں امیر طبقہ کے ساتھ ساتھ غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو بھی تعلیم، صحت، انصاف اور روزگار کی مساوی سہولیات میسر آسکیں، ایم کیوایم، ملک میں ایسا عدالتی نظام چاہتی ہے جہاں انصاف سب کیلئے یکساں ہو، ایم کیوایم کے دور میں سزا صرف غریبوں کیلئے نہیں ہوگی، یہ نہیں ہوگا کہ امیر تو اربوں روپے لوٹ کر بھی ایک پیشی پر اس کی سزا معاف ہوجائے اور غریب پانچ سو روپے کی چوری میں برسوں جیل میں رہے، جو بھی جرم کرے گا اس کو سزا ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان اور اس کے عوام کیلئے ہے، ہم پاکستان کی بقاء وسلامتی کیلئے جدوجہد کررہے ہیں اور انشاء اللہ ایم کیوایم نہ صرف پاکستان کو بچائے گی بلکہ اسے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں بھی لا کھڑا کرے گی۔

☆☆☆☆☆

ایم کیوایم یو کے کے زیراہتمام منعقد ہونے والے اجتماع میں ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی اپیل پر ایم کیوایم کے پنجاب کنونشن فنڈ میں لاکھوں روپے کے عطیات جمع کرائے گئے

لندن۔۔۔27، ستمبر 2009ء

ہفتہ کولندن میں ایم کیوایم یو کے کے زیراہتمام منعقد ہونے والے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی سالگرہ کے اجتماع میں شرکاء نے جناب الطاف حسین کی اپیل پر ایم کیوایم کے پنجاب کنونشن فنڈ میں لاکھوں روپے کے عطیات جمع کرائے۔تقریب کے دوران جناب الطاف حسین نے شرکاء سے اپیل کی کہ ایم کیوایم ایک غریب جماعت ہے اوراسکے تمام اخراجات عوام کے عطیات سے پورے کئے جاتے ہیں۔انہوں نے اپیل کی کہ وہ پنجاب کنونشن فنڈ میں بڑھ چڑھ کرحصہ لیں جس پر ایم کیوایم کے ذمہ داران، حق پرست منتخب نمائندوں، کارکنان اور ہال میں موجود افراد نے جناب الطاف حسین کی اپیل پر لبیک کہتے ہوئے دل کھول کرعطیات جمع کرائے اور دیکھتے ہی دیکھتے لاکھوں روپے کے عطیات جمع ہوگئے۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم پر یہ بہتان لگایا جاتا ہے کہ یہ گن پوائنٹ پر بھتہ لیتی ہے اور یہ بے بنیاد الزام لگانے والے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ عوام اپنی خوشی سے ایم کیوایم کو عطیات دیتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے عطیات دینے والوں کے ناموں کا اعلان کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے اپیل کی کہ جولوگ پنجاب کنونشن فنڈ کیلئے عطیات دینا چاہیں وہ ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ آکر اپنے عطیات جمع کراسکتے ہیں جبکہ عطیات جمع کرانے والے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن کے فون نمبر 0208 905 7300 پر بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

الطاف حسین کی سالگرہ کے سلسلے میں محفل سماع ہوئی، معروف قوال امجد صابری اور ہمنوا نے نعت، منقبت اور صوفیانہ کلام پیش کئے

لندن۔۔۔27، ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی 56 ویں سالگرہ کے سلسلے میں ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے تحت ہونے والے اجتماع میں تلاوت قرآن مجید کے بعد محفل سماع منعقد ہوئی جس میں پاکستان کے معروف قوال امجد صابری نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور حاضرین سے خوب داد وصول کی۔امجد صابری قوال اور ہمنوا نے نعت، منقبت اور کئی صوفیانہ کلام پیش کئے جنہیں حاظرین نے بیحد پسند کیا۔محفل سماع کا اختتام صوفیانہ محفل کے روایتی کلام ''رنگ'' سے ہوا جس سے پوری محفل میں وجد طاری ہوگیا۔

☆☆☆☆☆

طالبانائزیشن کے خاتمہ کیلئے عملی کوششوں اورکارروائی کا کریڈٹ الطاف بھائی کو جاتا ہے۔رحمٰن ملک

پاکستان خطرے میں تھا، اگر ہم طالبان کے خلاف جنگ نہ کرتے تو طالبان دہشت گرد اسلام آباد اور کراچی تک پہنچ جاتے

لندن میں جناب الطاف حسین کی 56ویں سالگرہ کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع میں خطاب

لندن۔۔۔27،ستمبر 2009ء

وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک نے کہا ہے کہ پاکستان میں طالبانائزیشن کے خاتمہ کیلئے عملی کوششوں اور کارروائی کا کریڈٹ الطاف بھائی کو جاتا ہے جنہوں نے اس سلسلے میں مسلسل آواز اٹھائی اورحکومت کی توجہ دلائی۔انہوں نے یہ بات لندن میں جناب الطاف حسین کی 56ویں سالگرہ کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ میں نیویارک سے الطاف بھائی کی سالگرہ کی اس تقریب میں شرکت کیلئے آیا ہوں تاکہ میں صدر آصف علی زرداری اوروزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی جانب سے مبارکباد اورنیک تمناؤں کا پیغام الطاف بھائی تک پہنچاؤں۔انہوں نے جناب الطاف حسین کی درازی عمراورسلامتی کیلئے دعا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اور پیپلزپارٹی دونوں ملکر ملک وقوم کی خدمت کررہی ہیں اورانشاء اللہ دونوں جماعتوں کا یہ اتحادجاری رہے گا۔رحمٰن ملک نے کہا کہ الطاف بھائی نے بڑا وژن رکھتے ہیں، الطاف بھائی نے کہا کہ ملک میں طالبانائزیشن ہورہی ہے تو بعض لوگوں نے کہا کہ یہ واویلا ہے، میں نے بیان دیا تو کچھ لوگوں نے کہا کہ رحمٰن ملک جھوٹوں کا سردار ہے لیکن وقت نے ثابت کیا کہ طالبانائزیشن ملک کیلئے خطرہ ہے، پاکستان خطرے میں تھا، لہٰذا حکومت نے ملک کو بچانے کیلئے طالبان کے خلاف کارروائی کی ۔اگرہم طالبان کے خلاف جنگ نہ کرتے تو طالبان دہشت گرد اسلام آباد اورکراچی تک پہنچ جاتے ۔انہوں نے طالبان کے خلاف آپریشن کے دوران جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے فوج کے افسران اورجوانوں کوسلام پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ اس مرتبہ قوم نے سکون سے عیدمنائی جس کا کریڈٹ صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اورالطاف بھائی کو جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ طالبان دراصل ظالمان ہیں اوران کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے، جوبھی اسٹیٹ کی رٹ کوچیلنج کرے گا اس کا انجام عبرتناک ہوگا۔جناب الطاف حسین نے تقریب میں شرکت کیلئے تشریف لانے پر رحمٰن ملک کاشکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆